34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 06 فروری 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ مواصلات و تعمیرات 2۔ بہبود آبادی

بروز بدھ 18 اکتوبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال
ضلع گجرات میں وزیر اعلیٰ کے ڈائریکٹو کے تحت روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9095: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ڈائریکٹو نمبری 135323 مورخہ 15 مارچ 2017 کے تحت گجرات ڈنگہ روڈ Appearing at GS No 2815 کی تعمیر کے لئے ترمیم شدہ Feasibility اور Revised اسٹیمیٹ متعلقہ اتھارٹی کو منظوری کے لئے پیش کرنے کا حکم دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ڈائریکٹو کے تحت ایڈیشنل فنڈز ترمیم شدہ ADP سکیم کے تحت جاری کرنے کا حکم بھی جاری کیا تھا؟

(ج) محکمہ D&P نے اس بابت کیا ایکشن لیا ہے اس کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 23 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) وزیر اعلیٰ صاحب کی ہدایات کی روشنی میں تخمینہ بمعہ فزیبلٹی رپورٹ کی کاپی مئی 2017 میں پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کو بھجوائی گئی جس کے بعد یہ سکیم ترمیم شدہ لاگت کے مطابق 18-2017 ADP میں شامل کی گئی ADP میں چھپنے اور مطلوبہ لوازمات پورے کرنے کے بعد تخمینہ لاگت مبلغ 675 ملین روپے کے ساتھ یہ سکیم محکمہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ میں پیش کی گئی لیکن پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ نے اپنی چٹھی نمبر PO(R&B)/P&DD/2007 1/112 مورخہ 20.12.2017 کے تحت اس سکیم کو ختم کر دیا۔ اور اس کی جگہ ایک نئی سکیم جو کہ ADP نمبر 6621 پر شامل ہے اس کو کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ یہ نئی سکیم کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن گوجرانوالہ چٹھی نمبری PO(R&B)/P&DD/2007 1/112 مورخہ 20.12.2017 کے تحت مبلغ 149.963 ملین انتظامی طور پر منظور ہو چکی ہے۔ ٹھیکیداروں کی Pre-Qualification کے لیے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں اور تمام لوازمات پورے کرنے کے بعد 15.02.2018 تک اس سکیم کے ٹینڈرز وصول کر لیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

بروز بدھ 18 اکتوبر 2017 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال
ضلع گجرات میں پراونشل ہائی وے کی سڑکات اور ان کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*9108: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں پراونشل ہائی وے کی کتنی سڑکیں ہیں، کیا حکومت نے انکی مرمت کے لئے مالی سال 17-2016 میں فنڈ رکھے ہوئے ہیں؟

(ب)حکومت کب تک ان سڑکوں کو مرمت کروانے کاارادہ رکھتی ہے، کیاحکومت نے انکی مرمت کے لئے کوئی طریق کار بنایاہے اگر نہیں توکب تک حکومت ایساکرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی28مارچ2017تاریخ ترسیل13مئی2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)ضلع گجرات میں ہائی وے کی کل754سڑکات ہیں جن کی کل لمبائی3532کلو میٹر ہے۔ان میں سے پراونشل ہائی وے کی سڑکات12عدد لمبائی976کلو میٹر ہے۔اسی طرح ضلعی گورنمنٹ کی سڑکات742عدداور لمبائی2556کلو میٹر ہے۔ہائی وے کیYard Stickکے مطابق سالانہ مرمت ضلع گجرات کی سڑکات کے لیے17۔2016میں مبلغ618ملین درکار تھے مگر فنڈز صرف201ملین موصول ہوئے۔

(ب)ضلع گجرات کی تمام سڑکات کی سالانہ مرمت کے لیےyard stickکے مطابق618ملین درکار ہوتے ہیں۔ مگر17۔2016میں فنڈصرف201ملین موصول ہوئے۔فنڈکی کمی کی وجہ سے پراونشل ہائی وے کی سڑکات کو ترجیح دی گئی جس کے لیے ضلع گجرات کی پروانشل ہائی وے کی سڑکات کی مرمت کے لیے35سکیمیں لاگت322.95ملین کے کام17۔2016 میں الاٹ کئے گئے۔17۔2016میں ان مذکورہ سکیموں پر201ملین روپے فنڈ خرچ کیاگیا۔18۔2017میں بقیہ فنڈ 122.95ملین روپے فنڈان مذکورہ سڑکات کے لیے موصول ہوا۔18۔2017میں27.80ملین روپے فنڈاس وقت خرچ ہو چکا ہے۔35سکیموں میں سے12سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں۔بقیہ23سکیموں پر کام جاری ہے۔تمام سکیمیں 18۔2017کے مالی سال کے اختتام سے پہلے مکمل ہو جائیں گی۔فنڈکی کمی کی وجہ سے تمام سڑکات کی مرمت ناممکن ہے۔موصول شدہ فنڈکے حساب سے سڑکات کی مرمت ترجیحاتی بنیادوں پر کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب2فروری2018)

ساہیوال: غازی آباد تاعارف والاترکنی روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7519:جناب وحید اصغر ڈوگر:کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ غازی آباد تاعارف والاترکنی روڈ ضلع ساہیوال30کلو میٹر کے قریب ڈبل ہو چکی ہے جبکہ بقایاساڑھے تین کلو میٹر سڑک اڈابوڈھ تاL۔9/163ڈبل نہ ہے سات سال سے سڑک پر کام نہیں ہوا جس کی وجہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ چکی ہے ؟

(ب)کیامالی سال16۔2015کے اے ڈی پی میں اس سڑک کے بقایاحصہ کی ڈبل تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی ہے توکتنی،اگر رقم مختص نہ کی گئی ہے توکیاحکومت آئندہ مالی سال کے بجٹ میں رقم مختص کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ2016تاریخ ترسیل14جون2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ سڑک پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ سے متعلق نہ ہے۔ محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ سے معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اس سڑک کا 1.6 کلو میٹر کا کام مالی سال 17-2016 میں مکمل کر لیا ہے جبکہ 1.4 کلو میٹر کا ٹینڈر مورخہ 25-11-2017 کو ہو چکا ہے لیکن سڑک کا بقیہ 0.5 کلو میٹر کا حصہ فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے رہتا ہے جسکے متعلق محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کو کوئی علم نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

ضلع لاہور میں محکمہ بہبود آبادی کے دفاتر اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*8896: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ بہبود آبادی کے کل کتنے دفاتر کہاں کہاں پر واقع ہیں نیز ان دفاتر میں آنے والے سائلین کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ بہبود آبادی کے دفاتر میں کل کتنا عملہ کام کر رہا ہے تمام عملہ کی گریڈ وائز سکیل وائز الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ضلع لاہور میں فیملی ویلفیئر کے کل کتنے مراکز کہاں کہاں پر واقع ہیں نیز ان میں آنے والے سائلین کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(د) ضلع لاہور میں فیملی ویلفیئر کے مراکز میں کل کتنا عملہ کام کر رہا ہے تمام عملہ کی گریڈ وائز الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع لاہور میں درج ذیل دفاتر واقع ہیں:-

#ایک ضلعی پاپولیشن ویلفیئر آفس واقع 15 اولڈ F.C.C. لاہور

#دو عدد تحصیل پاپولیشن ویلفیئر آفس واقع 15 اولڈ F.C.C. لاہور

ضلعی آفس لاہور میں ضلع کی سطح پر ایک انفارمیشن ڈیسک قائم کیا گیا ہے جہاں پر آنے والے سائلین کو فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات باہم پہنچائی جاتی ہیں۔

(ب) ضلع لاہور میں بہبودِ آبادی میں ایک ضلعی آفس اور دو تحصیل دفاتر کام کر رہے ہیں۔

(i) ضلع آفس میں تعینات ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے:

منظور شدہ تعداد	حاضر سروس تعداد	خالی اسامیاں
24	19	5

(ii) تحصیل آفس میں تعینات ملازمین کی تعداد درج ذیل ہے:

منظور شدہ تعداد	حاضر سروس تعداد	خالی اسامیاں
6	6	0

اِن دفاتر میں تعینات عملہ کی گریڈ وائز، سکیل وائز تفصیل Flag-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں قائم 08 فیملی ہیلتھ کلینکس اور 101 فلاحی مرکز کی مکمل تفصیل (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع لاہور میں بہبودِ آبادی کے فیملی ہیلتھ کلینکس میں ڈاکٹرز کے ذریعے مرد و خواتین کے لئے درج ذیل سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں:

1۔ مانع حمل طریقوں کی فراہمی:

* عارضی طریقے (کنڈوم، انجکشن، گولیاں اور IUCD)
* امپلانٹس (Implants)
* مستقل طریقے (نسل بندی، نل بندی)
* عام بیماریوں کا علاج
* ڈاکٹرز، پیرامیڈکس، CMWs اور NGOs کے سروس پروائیڈرز (Service Providers) کو بھی ان طریقوں کے متعلق ٹریننگ دی جاتی ہے۔

2۔ مشورہ برائے:

* بانجھ پن
* تولیدی نظام سے متعلق مختلف بیماریاں
* تولیدی نظام سے متعلق کینسرز

3۔ زچہ بچہ کی دیکھ بھال:

* پیدائش سے پہلے (Antenatal care) اور پیدائش کے بعد (Postnatal care)

4۔ سکول اور کالج کے طالبعلموں کو تولیدی صحت سے متعلق بنیادی تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

ضلع لاہور میں بہبودِ آبادی کے فلاحی مراکز میں فیملی ویلفیئر ورکرز کے ذریعے مرد و خواتین کے لئے درج ذیل سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں:

1۔ مانع حمل طریقوں کی فراہمی:

* عارضی طریقے (کنڈوم، انجکشن، گولیاں اور IUCD)
* عام بیماریوں کا علاج

2۔ مشورہ برائے:

* بانجھ پن
* تولیدی نظام سے متعلق مختلف بیماریاں
* تولیدی نظام سے متعلق کینسرز

3۔ فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (میل اور فی میل) اپنے مقرر کردہ علاقوں میں (ellgible couple) کو رجسٹر کرنے کے ساتھ ساتھ انکو خاندانی منصوبہ بندی کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔

4۔ زچہ بچہ کی دیکھ بھال:

* پیدائش سے پہلے (Antenatal care) اور پیدائش کے بعد (Postnatal care)

مزید سہولیات کی فراہمی کے لئے FHC کی طرف راہنمائی کی جاتی ہے۔

(د) بہبودِ آبادی کے فلاحی مراکز میں منظور شدہ تعداد کے مطابق ہر مرکز میں ایک فیلڈ ٹیکنیکل آفیسر یا فیملی ویلفیئر کونسلر یا فیملی ویلفیئر ورکر کو بطور سنٹر انچارج تعینات کیا جاتا ہے۔ اِن کے ساتھ ہر مرکز میں ایک فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (عورت)، ایک فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (مرد)، ایک فیمیل ہیلپر اور ایک چوکیدار تعینات کیا جاتا ہے۔ ضلع لاہور میں بہبودِ آبادی کے فلاحی مراکز میں تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

منظور شدہ تعداد	حاضر سروس تعداد	خالی اسامیاں
507	443	64

حاضر عملہ کی گریڈ وائز الگ الگ تفصیل درج ذیل ہے:

نام اسامی	گریڈ	تعداد
(I) فیلڈ ٹیکنیکل آفیسر	16	02
(II) فیملی ویلفیئر کونسلر	11	15
(III) فیملی ویلفیئر ورکر	09	68
(IV) فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (عورت)	05	88
(V) فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (مرد)	05	95
(VI) فی میل ہیلپر	02	86
(VII) چوکیدار	02	86

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2018)

ضلع سرگودھا:۔ بھاگٹانوالہ تا 33 شمالی پھاٹک کی سڑک کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8582: **چودھری عامر سلطان چیمہ**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے تعمیر سڑک از بھاگٹانوالہ تا 33 شمالی پھاٹک کے لئے فنڈز جاری فرمائیں ہیں اگر ہاں تو کتنے فنڈز جاری ہوئے ہیں اور سڑک کی کتنی لمبائی ہے؟

(ب) اب تک اس سڑک پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی سڑک تعمیر کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تقریباً 3 کلو میٹر کا مذکورہ سڑک کا حصہ نامکمل چھوڑ دیا گیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

(د) کیا حکومت سڑک کے بقایا حصہ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ حکومت نے تعمیر سڑک از بھاگٹانوالہ تا33 شمالی پھاٹک کے لیے فنڈز جاری کیے ہیں۔ محکمہ ہائی وے (M&R) میں اس سکیم کا الگ کوئی بھی فنڈ نہ آیا ہے۔

(ب) مذکورہ بالا سکیم جس کی کل لمبائی 15.40 کلو میٹر ہے اس کی ایڈمنسٹریٹو اپروول مورخہ 04.03.2014 کو (M)105.223 کی ہوئی تھی اور خان برادرز کو مورخہ 08.04.2014 کو (M) 106.668 میں کام الاٹ ہوا تھا۔

15-2014 میں (M)103.883 سے 13 کلو میٹر کا حصہ مکمل ہو سکا جبکہ 2.40 کلو میٹر فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے آج تک مکمل نہ ہو سکا۔

(ج) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی لمبائی 3 کلو میٹر کی بجائے 2.40 کلو میٹر ہے۔ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مذکورہ سڑک کا یہ حصہ نامکمل رہ گیا۔

(د) محکمہ ہائی وے M&R ڈویژن سرگودھا نے مذکورہ سڑک کا 2.40 کلو میٹر کا تخمینہ (M) 20.00 لگایا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر اس سڑک کو مرمت کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

محکمہ پاپولیشن ویلفیئر میں خالی اسامیوں کی تفصیل

*9629: **میاں محمد رفیق**: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پاپولیشن ویلفیئر میں FWW, FWA, FH چوکیدار، سوئیپر اور ڈرائیور کی کل کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی اسامیاں کہاں کہاں کب سے خالی ہیں، تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ب) کیا محکمہ ان خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مذکورہ بالا اسامیوں سے متعلق تفصیلات الگ سے پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2017 تاریخ ترسیل 11 جنوری 2018)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ پاپولیشن ویلفیئر میں کام کرنے والے عملے کی تفصیل اور خالی اسامیوں کی تفصیل Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ اسامیاں پنجاب کے تمام اضلاع میں فیملی ویلفیئر سینٹرز، ضلعی دفتر بہبود آبادی اور فیملی ہیلتھ کلینکس میں عرصہ دو سال سے خالی ہیں۔

(ب) محکمہ خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور جلد ہی ان اسامیوں کو مشتہر کر دیا جائے گا۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کام کرنے والے عملے کی تفصیل اور خالی اسامیوں کی تفصیل Annex-II ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2018)

ضلع جہلم:۔ڈومیلی تابڑاگواہ سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8720:جناب آصف محمود:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ ضلع جہلم ڈومیلی تابڑاگواہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب)کیاگزشتہ 5سال میں سڑک کی مرمت کاکام ہوااگر ہواتو کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج)کیاحکومت اس سڑک کی تعمیرومرمت کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک؟

(تاریخ وصولی2فروری2017تاریخ ترسیل10اپریل2017)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی ہاں

(ب)یہ سڑک01.01.2017 سے پہلے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ملکیت تھی اوراس پر پچھلے5سال سے کوئی کام نہیں ہوا۔

(ج)سڑک ڈومیلی تابڑاگواہ کل16کلومیٹر ہے اس کا سیکشن ڈومیلی تاشاہ جھنڈاچوک7کلومیٹر ہائی وے ڈویژن جہلم کے تحت خادم اعلیٰ پنجاب پراجیکٹ میں تعمیر ہورہی ہے۔جس کا تخمینہ لاگت74.496ملین روپے ہے۔بقیہ سڑک شاہ جھنڈاچوک تابڑاگواہ9کلومیٹر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔جس کی مرمت کا تخمینہ لاگت43.561ملین روپے ہے۔اگر مطلوبہ فنڈز مہیاکردیئے گئے تواسی سال اس سڑک کی مرمت کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب2فروری2018)

محکمہ پلاننگ اینڈڈویلپمنٹ میں منظورکردہ فیملی ویلفیئر کی تفصیل

*9630:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیاوزیر بہبودآبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)P&Dکے منظورکردہ منصوبے کے تحت صوبہ میں کتنے نئے فیملی ویلفیئر سنٹر کھولے جانے تھے؟

(ب)منظورکردہ منصوبے کے تحت کل کتنے سنٹر کھولے گئے اور

کتنے سنٹر نہیں کھولے گئے، تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ P&Dمیں ہونے والی ریسرچ کے مطابق ان سنٹر کے قیام کے مثبت نتائج برآمد ہورہے تھے؟

(د)نتائج مثبت ہونے اور P&Dکی منظوری کے باوجود بقیہ سنٹر کیوں نہیں کھولے گئے عوامی اور ملکی فلاح کے اس منصوبے کی راہ میں کون سی بڑی شخصیت رکاوٹ ہے؟

(ہ)کیامحکمہ ملکی فلاح کے اس منصوبے کو منظورشدہ تعداد کے مطابق مکمل کرنے اور بقیہ سنٹر کھولنے کاارادہ رکھتاہے توکب تک۔

(تاریخ وصولی14دسمبر2017تاریخ ترسیل11جنوری2018)

جواب

وزیر بہبودآبادی

(الف) P&Dکے منظورکردہ اس منصوبے کے تحت ایک ہزار فلاحی مراکز22اضلاع میں کھولے جانے تھے۔

(ب)اس وقت تک اس منصوبے کے تحت 600 فلاحی مراکز 22 اضلاع میں قائم ہو چکے ہیں جبکہ باقی 400 سنٹرز نہیں کھولے گئے۔

(ج) Punjab Economic Research Institute کی رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ عوام کو خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات پہنچانے میں مثبت کردار ادا کر رہا ہے لیکن یہ اثرات محدود ہیں کیونکہ یہ منصوبہ اپنے مقررہ وقت پر شروع نہیں ہوا بلکہ تاخیر سے شروع ہوا ہے اور اس کے مکمل نتائج / اثرات کا جائزہ اس کے مکمل ہونے کے بعد لگایا جائے گا۔

(د)اس سلسلہ میں یہ بتانا ضروری ہے 16، مارچ 2017 کی P&D میں ریویو میٹنگ کی روشنی میں محکمہ بہبودِ آبادی نے 29 مئی 2017 کو P&D کو آگاہ کیا کہ 18-2017 میں کوئی نیا فلاحی مرکز نہیں کھولا جائے گا اور نہ ہی کوئی مزید کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکر بھرتی کی جائے گی تاہم پہلے سے قائم شدہ 600 فلاحی مراکز اور پہلے سے بھرتی کردہ 900 کمیونٹی بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز 18-2017 میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں گے۔

(ہ)اس سلسلہ میں یہ بتانا ضروری ہے کہ فی الحال اس منصوبے کو 600 فلاحی مراکز تک محدود کر دیا گیا ہے اور محکمہ بقیہ سنٹر کھولنے کا ارادہ نہیں رکھتا بلکہ ان 600 قائم کردہ فلاحی مراکز کی کارکردگی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم فروری 2018)

ضلع جہلم قلعہ روہتاس تا بڑا گواہ سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8724:جناب آصف محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع جہلم قلعہ رہتاس دینہ سے بڑا گواہ تک کی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ؟

(ب) کیا اس سڑک کی مرمت کا کوئی کام گزشتہ 5 سالوں میں ہوا تو تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں

(ب) یہ سڑک 01.01.2017 سے پہلے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ملکیت تھی اور اس پر پچھلے 5 سال سے کوئی کام نہیں ہوا۔

(ج) جی ہاں۔ سڑک قلعہ روہتاس سے بڑا گواہ (براستہ گتر چوک) کل 25 کلو میٹر ہے۔ اس سڑک کا سیکشن قلعہ روہتاس تا گتر چوک 20 کلو میٹر ہائی وے ڈویژن جہلم کے زیر انتظام سالانہ ترقیاتی پروگرام 18-2017 کے سیریل نمبر 6740 کے تحت زیر تعمیر ہے اور اس سڑک کے لیے 25 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس سڑک کا تخمینہ لاگت 210.231 ملین روپے ہے۔ جبکہ سیکشن گتر چوک سے بڑا گواہ (5 کلو میٹر) سڑک کی خصوصی مرمت کا تخمینہ لاگت 43.561 ملین روپے ہے۔ اگر مطلوبہ فنڈز مہیا کر دیئے گئے تو اسی سال اس سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

خادم اعلیٰ رورل روڈ پروگرام کے تحت بننے والی سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

*9099: جناب عبدالقدیر علوی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خادم اعلیٰ رورل روڈ پروگرام کے تحت بننے والی سڑکوں کے منصوبہ جات میں ضروری ہے کہ مجوزہ سڑک کی لمبائی پانچ کلو میٹر سے کم نہ ہو اور سڑک فارم ٹو مارکیٹ یا گاؤں سے مین روڈ تک مکمل ہونا ضروری ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں خادم اعلیٰ رورل روڈ پروگرام کے تحت بننے والی چک نمبر 398 ج ب تا اکال والا روڈ کی تجویز کردہ منصوبہ کے مطابق کل لمبائی کتنی تھی اس کے کتنے حصے کی تعمیر کی جا رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا سڑک کو تجویز کردہ منصوبہ اور خادم اعلیٰ رورل روڈ پروگرام کی بنیادی روح (گاؤں سے شہر تک) کے مطابق مکمل تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس منصوبہ کو ادھورہ رکھنے کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 جون 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مجوزہ سڑک کی لمبائی پانچ کلو میٹر سے کم نہ ہو اور فارم ٹو مارکیٹ روڈ کو مین روڈ تک مکمل ہونا ضروری نہ ہے۔

(ب) اس سڑک کی کل لمبائی 10.75 کلو میٹر تھی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی نے ضلع کے حصے کے مطابق 7.00 کلو میٹر تک کی منظوری دی تھی۔ اس لیے 7.00 کلو میٹر لمبائی تک سڑک تعمیر کی گئی۔

(ج) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی جس کی میٹنگ (ڈپٹی کمشنر آفس میں ہوتی ہے) اور فنڈز اور ضلع کے حصے کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑک کی باقی ماندہ لمبائی متعلقہ فورم کی منظوری کے بعد بنادی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

محکمہ مواصلات و تعمیرات میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9124: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں ایگزیکٹو انجینئر (ایکسیئن)، سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) اور اسسٹنٹ سب ڈویژنل آفیسر (اوورسیئر) کی کل کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی کب سے خالی ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) محکمہ کے موجودہ حجم اور ضرورت کے مطابق مندرجہ بالا افسران کی کل کتنی اسامیوں کی ضرورت ہے؟

(ج) محکمہ میں مذکورہ بالا اسامیوں پر آخری مرتبہ بھرتی کس سال میں کی گئی تھی؟

(د) کیا محکمہ ٹیکنیکل سٹاف کی کمی کو دور کرنے کے لئے مذکورہ بالا اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 04 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں ایگزیکٹو انجینئر (ایکسیئن) کی کل سیٹوں کی تعداد 153 ہے جن میں سے 27 سیٹیں 02 ماہ سے خالی ہیں، سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) کی سیٹوں کی کل تعداد 326 ہے جن میں سے 40 سیٹیں 01 ماہ سے خالی ہیں اور اسسٹنٹ سب ڈویژنل آفیسر (اوورسیئر) کی سیٹوں کی کل تعداد 1105 ہے جن میں سے 41 سیٹیں خالی ہیں۔

(ب) مزید اسامیوں کی فی الحال ضرورت نہ ہے۔

(ج) ایس ڈی اوز کی آخری دفعہ بھرتی 2017 میں کی گئی تھی۔

(د) محکمہ خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے جلد پنجاب پبلک سروس کمیشن کو سفارش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

میانوالی: سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9226: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے کتنے دفاتر اور ملازمین عہدہ و گریڈ کہاں کہاں تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع کو سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ج) اس ضلع میں ان دو سالوں کے دوران کون کونسی سڑکیں تعمیر یا مرمت کی گئیں ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) ان سڑکوں میں سے کس کس سڑک کی تعمیر میں ناقص میٹریل اور غیر معیاری تعمیر کی شکایات موصول ہوئیں؟

(ہ) اس ضلع کی اس وقت کس کس سڑک پر تعمیرات کا کام ہو رہا ہے ان سڑکوں کے نام، تخمینہ لاگت اور لمبائی بتائیں؟

(و) حکومت اس ضلع کی تمام ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات کے زیر کنٹرول ضلع میانوالی میں مندرجہ ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں، جن کے ملازمین کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

i ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن میانوالی۔

ii ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگز ڈویژن میانوالی۔

iii سب ڈویژنل آفیسر ہائی وے سب ڈویژن میانوالی

iv سب ڈویژنل آفیسر ہائی وے سب ڈویژن عیسیٰ خیل۔

v سب ڈویژنل آفیسر بلڈنگز سب ڈویژن میانوالی۔

vi سب ڈویژنل آفیسر بلڈنگز سب ڈویژن عیسیٰ خیل۔

vii سب ڈویژنل آفیسر M&R ہائی وے میانوالی۔

viii سب ڈویژنل آفیسر M&R بلڈنگز میانوالی۔

(ب) مالی سال 16-2015 میں ہائی وے ڈویژن میانوالی کو 2147.650 ملین روپے تعمیر و توسیع کے لیے اور 146.495 ملین روپے مرمت کے لیے مہیا کیے گئے تھے۔ جبکہ مالی سال 17-2016 میں ہائی وے ڈویژن میانوالی کو 2632.294 ملین روپے تعمیرات کے لیے اور 75.545 ملین روپے برائے مرمت مہیا کیے گئے تھے۔

مالی سال 16-2015 میں بلڈنگز ڈویژن میانوالی کو تعمیر کی مد میں 1207.939 ملین روپے اور مرمت کی مد میں 36.830 ملین روپے مہیا کیے گئے تھے جبکہ مالی سال 17-2016 میں تعمیر کی مد میں 1184.486 ملین روپے اور مرمت کی مد میں 46.595 ملین روپے مہیا کیے گئے تھے۔

(ج) i۔ مالی سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران تعمیر و مرمت کی گئی سڑکات کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ مالی سال 17-2016 کے دوران تعمیر و مرمت کی گئی سڑکات کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) i۔ سوہاوہ چکوال تلہ کنگ میانوالی روڈ۔

اس سڑک کی تعمیر و توسیع کا کام سال 07-2006 میں ٹھیکیداران میسرز ہدایت اللہ خان اینڈ کمپنی اور میسرز عزیز اللہ خان اینڈ کمپنی کو الاٹ ہوا تھا۔ دوران تعمیر ٹھیکیداران کے خلاف ناقص مٹیریل استعمال ہونے کی شکایات موصول ہوئی تھیں جس پر محکمہ اینٹی کرپشن نے کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ درج کیا جو جج اینٹی کرپشن سرگودھا کی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ مزید براں محکمہ ہذا نے ٹھیکداران کو بلیک لسٹ کر دیا اور کام ان کے رسک اینڈ کاسٹ پر دوسرے ٹھیکیدار میسرز محمد رمضان اینڈ کمپنی کو دے دیا گیا۔ اب موقع پر کام جاری ہے۔

ii۔ لاہور سرگودھا میانوالی بنوں روڈ۔

اس سڑک کے متعلق شکایت موصول ہوئی تھی۔ اس کام کو موقعہ پر Visit کر کے درست کروا دیا تھا اب سڑک کی تعمیر تسلی بخش ہے۔

(ہ) ضلع میانوالی میں سڑکوں کی تعمیر و توسیع کے جاری کاموں کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ہاں حکومت ضلع میانوالی کی تمام سڑکات کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جیسے ہی فنڈز دستیاب ہوئے مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

ضلع جہلم: ٹوبہ تا احمد آباد، بگا سیال روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*9370: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم ٹوبہ تا احمد آباد، بگا سیال تک روڈ کب بنائی گئی اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 14-2013 تا حال کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت اس وقت تسلی بخش ہے اور گاڑیاں چل سکتی ہیں؟

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر میں کیا امر مانع ہے اور یہ کب تک تعمیر کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 17 اگست 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع جہلم ٹوبہ تا احمد آباد بگا سیال روڈ تک سڑک 86-1985 میں بنائی گئی اس سڑک کی لمبائی 31.75 کلو میٹر اور چوڑائی ft-10 تا ft-12 ہے۔ (8.85 کلو میٹر کی چوڑائی ft-12 ہے اور 22.90 کلو میٹر کی چوڑائی ft-10 ہے)۔

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 14-2013 سے تا حال کلو میٹر 17.85 سے 24.85 کلو میٹر (7 کلو میٹر) پر سال 15-2014 میں RFD کی مد میں 25.040 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) اس وقت سڑک کی حالت 17.85 کلو میٹر سے 24.85 کلو میٹر کے علاوہ ناگفتہ بہ ہے اور بہر حال گاڑیاں رواں دواں ہیں۔

(د) اس سڑک کی بحالی / تعمیر '0' کلو میٹر سے 17.85 کلو میٹر اور 24.85 کلو میٹر سے 31.75 کلو میٹر (کل 24.75 کلو میٹر) کا تخمینہ 173.070 ملین روپے ہے۔ اگر یہ سڑک سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں شامل ہو گئی تو اس کی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

گجرات:۔ ڈنگہ کھاریاں روڈ کی غیر معیاری تعمیر کی تحقیقات سے متعلقہ تفصیلات

*9461: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ کھاریاں روڈ ضلع گجرات کی تعمیر و مرمت پر حال ہی میں 3 کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہیں؟

(ب) یہ کام کس ٹھیکیدار / فرم سے کروایا گیا ہے؟

(ج) اس کام کے معیاری / غیر معیاری ہونے کی تصدیق کس کس سرکاری ملازم نے کی ہے کتنی رقم ٹھیکیدار کو ادا کر دی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کی تعمیر و مرمت میں ناقص اور غیر معیاری میٹریل استعمال ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ سے روڈ پر گڑھے پڑ گئے ہیں اور گاڑیوں کے لئے سفر مشکل ہو گیا ہے؟

(ہ)کیاحکومت اس روڈ کی ناقص تعمیر کی تحقیقات C.M.I.T کی ٹیکنیکل برانچ سے کروائے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)درست نہ ہے۔اس سڑک کی Resurfacing کے لیے اب تک مبلغ 10.645 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ب) مذکورہ کام لاگت 39.835 ملین Actual Length 25 کلومیٹر دورویہ میسرز اتحاد برادرز شیخوپورہ کو مورخہ 18.05.2017 کو الاٹ ہوا تھا۔

(ج)اس کام کے معیاری ہونے کی تصدیق محکمہ ہذا کی Field Formation نے کی۔اس سڑک کی سالانہ مرمت کا تخمینہ مبلغ 39.835 ملین روپے ہے جس میں سے مبلغ 10.645 ملین روپے ادا کر دیئے گئے ہیں اور مبلغ 29.190 ملین روپے بقایا ہیں۔

(د)سڑک کی مرمت(Resurfacing)میں کسی قسم کا ناقص مٹیریل استعمال نہیں ہوا۔ سڑک کی مرمت کا کام محکمہ کے ایسٹیمیٹ اور Standard Specifications کے مطابق کیا گیا ہے۔ سڑک کے جس حصے کی مرمت کی گئی ہے اس حصے میں کسی قسم کا کوئی گڑھا نہیں ہے۔ باقی سڑک پر بھی Routine Patchwork ہو رہا ہے۔بقیہ الاٹ شدہ Resurfacing کا کام Tarring Season میں شروع ہونے پر مکمل کر لیا جائے گا۔

(ہ)حکومت اس روڈ کی تحقیقات C.M.I.T کی ٹیکنیکل برانچ سے کروانے کاارادہ نہیں رکھتی کیونکہ سڑک کی مرمت کا کام محکمہ کے ایسٹیمیٹ اور Specifications کے مطابق ہوا ہے اور مرمت شدہ حصہ میں کسی قسم کا نقص نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

سرگودھا چک نمبر 85 شمالی جھال تا جھنگ روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*9471:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں چک نمبر 85 شمالی جھال تا جھنگ روڈ چک نمبر 88 شمالی ریلوے پھاٹک تک کارپٹ روڈ بنی ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بالکل صحیح سڑک پر دوبارہ مرمت کر دی گئی ہے اس کی کیا وجوہات ہیں کیا اس کی انکوائری کرائی جائے گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کراسنگ چک نمبر 88 شمالی سے فیصل آباد بائی پاس جھنگ سڑک کو درست نہیں کیا گیا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

(د) کیا سڑک کا بقایا حصہ بھی درست کر دی جائے گی تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 9 نومبر 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ یہ سڑک 2006 کے سٹی پیکج کے تحت محکمہ پراونشل ہائی وے نے بنائی تھی۔ اس سڑک کی لمبائی 7.04 کلو میٹر ہے۔

(ب) سڑک اپنی ڈیزائن لائف مکمل کر چکی تھی اور اس سڑک پر کرشر پلانٹ کے ڈمپرز کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ ہیوی لوڈنگ کی وجہ سے بہت زیادہ کریکس نمودار ہو گئے تھے۔ لہٰذا اس سڑک کو محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ری سرفیسنگ پلان کے تحت 2017 میں سنگل کوٹ کر کے مرمت کیا گیا ہے۔ تاکہ یہ سڑک مزید 4 سال کریکس اور ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رہے۔ لہٰذا اس کی انکوائری کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) یہ سڑک محکمہ پراونشل ہائی وے نے سال 2007 میں مکمل کی۔ یہ سڑک ٹی ایس ٹی ہے اور اس پر بہت زیادہ ہیوی لوڈنگ ہے۔ یہ سڑک عرصہ دراز سے مرمت نہ ہونے کی وجہ سے شدید ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی اور سنگل کوٹ کے قابل نہ تھی۔ اس سڑک کی کل لمبائی 14.60 کلو میٹر ہے جس میں سے فنڈز کی کمی اور حالت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے صرف 2.20 کلو میٹر کے حصے کی سپیشل مرمت کا ٹینڈر لگا دیا گیا ہے۔

(د) جی ہاں بقیہ 12.40 کلو میٹر کی مرمت جس کا تخمینہ 120.07 ملین بنا ہے جو فنڈز کے دستیاب ہونے پر اس سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

بہاولپور میں محکمہ تعمیرات وشاہرات کے تحت سڑکات کی مدت سے متعلقہ تفصیلات

*9489:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)بہاولپور شہر (کارپوریشن کی حدود میں) کون کون سی سڑکیں محکمہ تعمیرات وشاہرات کے تحت ہیں ان سڑکوں کی مرمت وتوسیع کے لئے مالی سال 18-2017 میں کس کس سڑک کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ہے نیز کہ مختص رقم میں سے متعلقہ سڑکوں پر سال اکتوبر 2017 تک کتنے کتنے اخراجات ہو چکے ہیں ؟

(ب)چولستان ضلع بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لئے مالی سال 18-2017 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے چولستان میں نہر سالاری ڈسٹری بیوٹری کے ساتھ سڑک کے شولڈرز پر بڑے بڑے گڑھے پڑ چکے ہیں جس سے سڑک کی شکست وریخت شدید خطرہ ہے کیا محکمہ اس کو مرمت کرنے کا کوئی پروگرام رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2017)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف)بہاولپور شہر (کارپوریشن کی حدود) میں درج ذیل سڑکات محکمہ تعمیرات وشاہرات میں آتی ہیں۔

1۔ فرید گیٹ تا اولڈ پریس کلب لمبائی 0.56 کلومیٹر

2۔ بہاولپور یزمان روڈ بمہ ایمپرس برج براستہ جنرل بس اسٹینڈ بہاولپور لمبائی 11.00 کلومیٹر

3۔ فرید گیٹ تا حاصلپور روڈ لمبائی 7.46 کلومیٹر

4۔ نادرن بائی پاس روڈ بہاولپور لمبائی 10.00 کلومیٹر

5۔ سدرن بائی پاس روڈ بہاولپور لمبائی 25.00 کلومیٹر

6۔ سر صادق محمد خان روڈ بہاولپور لمبائی 3.00 کلومیٹر

7۔ فرید گیٹ تا ریلوے اسٹیشن روڈ بہاولپور لمبائی 4.50 کلومیٹر

ان سڑکات کی مرمت کے لیے مالی سال 18۔2017 میں درج ذیل رقم مختص اور خرچ کی گئی۔

فرید گیٹ تا اولڈ پریس کلب مختص رقم Nil خرچہ Nil

بہاولپور یزمان روڈ بمہ ایمپرس برج براستہ جنرل بس اسٹینڈ بہاولپور مختص رقم Nil خرچہ Nil

فرید گیٹ تا حاصلپور روڈ مختص رقم 27.540 خرچہ 27.540

نادرن بائی پاس روڈ بہاولپور مختص رقم 0.300 خرچہ 0.300

سدرن بائی پاس روڈ بہاولپور مختص رقم 2.600 خرچہ 2.600

سر صادق محمد خان روڈ بہاولپور مختص رقم 0.250 خرچہ 0.250

فرید گیٹ تاریلوے اسٹیشن روڈ بہاولپور مختص رقم 0.800 خرچہ 0.800

(ب) سوال کے جز (ب) کا تعلق محکمہ چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی بہاولپور سے ہے۔ محکمہ تعمیرات و شاہرات سے اس کا کوئی تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2018)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

4 فروری 2018ء سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 6فروری 2018 کو محکمہ جات 1۔ مواصلات و تعمیرات۔2۔ بہبود آبادی کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طارق محمود	9461۔9108۔9095
2	جناب وحید اصغر ڈوگر	7519
3	محترمہ نگہت شیخ	8896
4	چودھری عامر سلطان چیمہ	9471۔8582
5	میاں محمد رفیق	9629
6	جناب آصف محمود	8724۔8720
7	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	9630
8	جناب عبدالقدیر علوی	9099
9	جناب محمد ثاقب خورشید	9124
10	ڈاکٹر صلاح الدین خان	9226
11	محترمہ راحیلہ انور	9370
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	9489

ضمنی سوالات، جوابات

سوال نمبر 9370

سوال: ضلع جہلم ٹوبہ تااحمد آباد بگا سیال روڈ سے کن مواضعات کو فائدہ پہنچے گا؟

جواب: ضلع جہلم ٹوبہ تااحمد اباد بگا سیال روڈ سے موضع ٹوبہ، موضع اتھر، موضع احمد آباد، موضع مڈاہر، موضع کوٹلہ سیداں وغیرہ کو فائدہ پہنچے گا۔

سوال: کیا محکمہ ٹوبہ تااحمد آباد بگا سیال روڈ کا کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ محکمہ اس روڈ کا کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 189.582 ملین روپے ہے۔

سوال: کیا اس روڈ پر مزید پلیاں بنانے کی ضرورت ہے؟

جواب: جی ہاں۔اس سڑک پر ایک Vented Cause Way بنانے کی ضرورت ہے۔

سوال: کیا اس سڑک پر موٹروے انٹر چینج بن سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ یہ سڑک موٹروے M-2 کو کراس کرتی ہے۔ جس پر انٹر چینج بنایا جا سکتا ہے۔